

سخنان منظم و منظوم

بہر قاری و نذر ناظر ہے
 یہ رسالہ تو ماہ نامہ ہے
 اس کی خدمت رسالے کرتے ہیں
 شرق صفات سے ہیں مہر طلوع
 فکر و تحقیق کا جہان ہے یہ
 حرف جیسے کہ پھول ہیں سارے
 پر مضامین نو بھی ہیں انبار
 بال بکھرائے نثر عاری ہے
 آسمانوں کا بار نثر پر ہے
 منتظم صاحب لئالی ہے
 نظم پروین ہے تحریر میں
 اس کی اخبار دے چکے ہیں خبر
 اہل توحید مدح خوان رہے
 مدح کے صرف کردیئے سونے
 شعراء جم کے جام لیتے ہیں
 کتنے قاری اعادہ کرتے ہیں
 کتنے نا اہل بھی سعید ہوئے
 یہاں ممکن نہیں شتر گربا
 صنعتیں ہیں بری تصنع سے
 عیوب دو میل دور رہتا ہے
 ایطا ہوتا ہے پاگمال یہاں
 شاگل دم میں صید ہو جائے

رمضان کا شمارہ حاضر ہے
 دہن مہر نے بتایا ہے
 اس کا دم ماہنامے بھرتے ہیں
 ہیں مضامین عالیہ مطبوع
 لفظیں تارے ہیں آسمان ہے یہ
 سطریں ہیں یا کہ صفحہ صفحہ تارے
 ہیں تو عشق قدیم کے آثار
 ہر عبارت پر نظم واری ہے
 نسر طائر شار نثر پر ہے
 نظم کا انتظام عالی ہے
 زور تحسین ہے تحریر میں
 کسی مجرم سے پوچھئے جا کر
 اس سے خوش تھے جو حق بیان رہے
 بارہا جن کے لکل خوش گونے
 ادباء اس سے کام لیتے ہیں
 علماء استفادہ کرتے ہیں
 اہل تحقیق مستفید ہوئے
 یہ تو قد آوروں کی ہے دنیا
 متصنع کو یاں خلوص ملے
 یاں محاسن کا نور رہتا ہے
 کام آتے ہیں بس خیال یہاں
 آئے تعقید قید ہو جائے

لقطی و معنوی صنائع کے
گلبن بے خزاں ہیں ہر جانب
اور بدعت شکن بدائع کے
فکر کے گلتائیں ہیں ہر جانب

آگیا ماہ خلق اکبر
خوش ہیں سب رحمتوں کے موسم میں
اور روزہ پہ وہ رکھے روزہ
دے گا اس روزہ دار کو وہ صلہ
جیسے صائم ہوا ہے پیدا آج

ماہ نے نامے کو یہ دی ہے خبر
ہے یہی ماہ مہر عالم میں
جو باخلاص ہو مطیع خدا
پہلی شوال کو خدائے جزا
بے گنہ کر کے دے گا یوں معراج

کتب اربعہ ہوئے نازل
جو یقیناً کتاب عرفان ہے
کہو ان سے ہے مجزہ قرآن
زندگی تاکہ ہو سکے بہتر

اس مہینے میں کیا نہیں حاصل
خاص لیکن نزول قرآن ہے
مجزہ بینی کے جو ہیں خواہاں
اسے سمجھیں اسے پڑھیں جی بھر

گویا قرآن اک علیٰ جیسا
جس کے دم سے ہے امن کا گلشن
یعنی بیٹا علیٰ صدر کا
اور امام حدیٰ زمانے کا
اس کی حکمت سے دین محکم ہے
اس میں دو غم پڑے قیامت کے
جائشین رسول اعظم کی
جس پر تڑپے ہیں اہل ارض و سما
مادر مشفعہ بتول کا غم
جن کے احسان ہیں دین فطرت پر

اس مہینے میں دہر میں آیا
گفتگو جس کی ہے حدیث حسن
سبط اکبر رسول اکبر کا
نور عینین فاطمہ زہرا
اہل تدقیق نے کیا یہ طے
ہے مگر ساتھ غم مسرت کے
اک شہادت امام عالم کی
جس سے بیتاب ہو گئی دنیا
دوسرے زوجہ رسول کا غم
مہرباں تحسین شہ نبوت پر

(ادارہ)